اپنا عقیدہ سیکھیے

تالیف

شیخ محمد بن جمیل زینو

ناشر الدار السلفیہ ممبئی، دہلی

Www.IslamicBooks.Website

مسلمان مرد، عورت، بچے، بوڑھے اور جوان کے لئے یکساں ضروری اور

مفید کتاب

اپنا عقیدہ سیکھئے

تالیف
شیخ محمد بن جمیل زینو
مدرس دار الحدیث مکہ مکرمہ

ترجمہ
ارشد مختار
رکن الدار السلفیہ بمبئی

ناشر
الدار السلفیہ ممبئی

Www.IslamicBooks.Website

فہرست

عرض ناشر	۳
بندوں پر اللہ کا حق	۵
توحید کی قسمیں اور اس کے فوائد	۸
قبول اعمال کی شرطیں	۱۲
سب سے بڑا شرک	۱۴
شرک اکبر کی قسمیں	۱۸
الشرک الاصغر	۲۹
وسیلہ بنانا اور شفاعت طلب کرنا	۳۱
جہاد و ولاء کا حکم	۳۷
قرآن و حدیث پر عمل	۴۰
سنت اور بدعت	۴۵
مقبول دعا	۴۷

Www.IslamicBooks.Website

عرض ناشر

عقیدہ دین کی بنیاد ہے، یہ بنیاد مسلمان کے دل میں جتنی گہری اور مستحکم ہوگی، اس کی اسلامی زندگی بھی اتنی ہی مستحکم اور پائیدار ہوگی، اللہ پر ایمان، اس کی وحدانیت کا اقرار اس کی عظمت وکبریائی، حاکمیت وقادر مطلق ہونے کا احساس جس قدر دل ودماغ پر قائم رہے گا، مسلمان اپنی ایمانی زندگی کے ہر میدان میں مستحکم وناقابل تسخیر رہے گا، مومن کے لئے سب سے بڑا سہارا اللہ پر اس کا ایمان اور اس کے وعدوں پر پختہ یقین ہے۔

زیر نظر کتاب مکہ کے مشہور سلفی عالم اور داعی شیخ محمد بن جمیل زینو مدرس دار الحدیث مکۃ المکرمہ بڑے غیور موحد اور پختہ قسم کے متبع سنت اہلحدیث عالم ہیں، انھوں نے اس مختصر رسالے میں اسلامی عقیدے کے تمام ضروری اجزاء کو دلائل کے ساتھ جمع کردیا۔

عزیزی مولوی ارشد مختار سلمہ نے اس کتاب کا سلیس اردو ترجمہ کرکے اپنی تصنیفی وتالیفی زندگی کا آغاز کیا ہے، انھوں نے جامعہ محمدیہ منصورہ مالیگاؤں سے عالمیت اور جامعہ دارالسلام عمرآباد مدراس سے فضیلت کی سند حاصل کی ہے۔

دعا ہے کہ آنعزیز موصوف الدار السلفیۃ کے دعوتی وتحقیقی مشن کو کامیابی کے ساتھ آگے بڑھائیں گے۔ ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک وارنا مناسکنا وتب علینا انک انت التواب الرحیم

مختار احمد ندوی

مدیر الدار السلفیۃ ؛ جولائی ۱۹۸۷ء

Www.IslamicBooks.Website

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الحمد للہ نحمدہ ونستعینہ ونستغفرہ و

نعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیئات

اعمالنا من یھدہ اللہ فلا مضل لہ ومن یضلل

فلا ھادی لہ . واشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ

لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ

اما بعد!

عقیدہ سے متعلق یہ چند اہم سوالات ہیں جن کے جوابات قرآن و احادیث کے دلائل کے ساتھ ذکر کر رہا ہوں تاکہ قاری جواب کی صحت کے بارے میں مطمئن ہو سکے، دراصل عقیدہ توحید ہی دنیا و آخرت کے اندر انسان کی سعادت اور اس کی نیک بختی کی بنیاد ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسکے ذریعہ جملہ مسلمانوں کو فائدہ پہونچائے، اور اس عمل کو اپنے لئے خالص کرے۔ آمین

مؤلف

محمد بن جمیل زینو

Www.IslamicBooks.Website

بندوں پر اللہ کا حق

سوال ۱ :- اللہ نے ہمیں کیوں پیدا کیا ؟

جواب ۱ :- اللہ نے ہمیں اس لیے پیدا کیا کہ ہم اس کی عبادت کریں.
اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، اللہ کا ارشاد ہے۔

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس
اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں،
(الذاریات – ۵۶)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ :-
بندوں پر اللہ کا حق یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کریں ۔ (متفق علیہ)

سوال ۲ :- عبادت کسے کہتے ہیں ؟

جواب ۲ :- عبادت ان تمام باتوں اور کاموں کو کہا جاتا ہے جنھیں اللہ پسند کرتا ہے مثلاً دعا، نماز، ذبیحہ وغیرہ وغیرہ، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَ کہدیجئے کہ بیشک میری نماز میری قربانی میری
مَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ موت اور میری زندگی سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے ۔
(الانعام – ۱۶۳)

Www.IslamicBooks.Website

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے :

" اور میرے بندے نے مجھ سے قربت حاصل کرنے کے لئے جس چیز کو بھی ذریعہ بنایا اس میں میرے فرض کئے ہوئے عمل سے زیادہ کوئی دوسرا ذریعہ مجھے پسند نہیں ہے

(حدیث قدسی رواہ البخاری)

سوال ۳ :- ہم اللہ کی عبادت کیسے کریں ؟

جواب ۳ :- ہم اللہ کی عبادت اس طرح سے کریں جیسے اللہ تبارک وتعالےٰ اور اس کے رسول نے ہمیں حکم دیا ہے ۔ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ

اے ایمان والو ! اللہ کی اطاعت کرو ، اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع نہ کرو ۔

(محمد - ۳۳)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

مَنْ عَمِلَ عَمَلاً لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ

جس شخص نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا قول وعمل نہیں ہے تو وہ عمل مردود ہے ۔

(رواہ مسلم)

سوال ۴ :- کیا ہم اللہ کی عبادت خوف اور لالچ کی وجہ سے کریں ؟

جواب ۴ :- ہاں ! ہم اللہ کی عبادت خوف اور طمع کے ساتھ کریں ،

Www.IslamicBooks.Website

اللہ نے مومنین کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا (السجدة ۱۶)
وہ لوگ اپنے رب کو خوف اور طمع کے ساتھ پکارتے ہیں۔

ارشاد نبوی ہے،

أسأل الله الجنة وأعوذ به من النار (صحيح رواه ابوداؤد)
میں اللہ تبارک وتعالیٰ سے جنت مانگتا ہوں اور اس کے ذریعہ جہنم سے پناہ مانگتا ہوں۔

سوال ۵:۔ عبادت کے اندر احسان کسے کہتے ہیں؟

جواب ۵:۔ احسان کہتے ہیں اللہ کا مراقبہ کرنا، یعنی اس طرح عبادت کرنا کہ ہم اسے دل کی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں،

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:۔

الَّذِيْ يَرَاكَ حِيْنَ تَقُوْمُ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِيْنَ (الشعراء - ۲۱۹)
اللہ وہ ہے جو تمہیں اس وقت دیکھتا رہتا ہے جب تم اس کے سامنے کھڑے ہوتے ہو اور وہ سجدہ میں تمہارا پلٹنا بھی دیکھتا ہے

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَلْإِحْسَانُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَّمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ (رواه مسلم)
احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح سے کرو گویا کہ تم اس کو دیکھ رہے ہو، اگر تم اسے نہیں دیکھ سکتے (تو یقین کرو کہ) وہ تمہیں دیکھ رہا ہے

Www.IslamicBooks.Website

توحید کی قسمیں اور اس کے فوائد

سوال ۶ :- اللہ تبارک وتعالےٰ نے رسولوں کو کیوں بھیجا ؟

جواب ۶ :- اللہ تبارک وتعالےٰ نے انھیں اپنی عبادت کی طرف بلانے اور اپنی ذات سے شرک کو دور کرنے کے لئے بھیجا ہے ۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ — اور بیشک ہم نے ہر قوم میں ایک رسول
رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ — کو بھیجا کہ لوگ اللہ کی عبادت کریں اور
وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ — شیطان سے پرہیز کریں ۔

(النحل - ۳۶)

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

والانبياء اخوة ودينهم — اور انبیاء کرام بھائی بھائی ہیں ، اور
واحد (متفق علیہ) — ان کا دین ایک ہے ۔

سوال ۷ :- توحید ربوبیت کیا ہے ؟

جواب ۷ :- اللہ تعالےٰ کو اس کے افعال کے اندر اکیلا سمجھنا توحید ربوبیت ہے ، جیسے خلق ، تدبیر ، وغیرہ وغیرہ ،

Www.IslamicBooks.Website

سورۂ فاتحہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (الفاتحۃ) تمام تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہاں کا پروردگار ہے ۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ والارض (متفق علیہ) تو ہی آسمان وزمین کا رب ہے ۔

سوال ۵ :۔ توحید الوہیت کیا ہے؟

جواب ۵ :۔ عبادت کے اندر اللہ تعالےٰ کو ایک جاننا توحید الوہیت ہے جیسے دعا، ذبح، نذر وغیرہ وغیرہ، سورۃ بقرہ میں اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ (البقرۃ) اور تمہارا معبود صرف ایک ہے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے، وہ بڑا مہربان بڑی رحمت والا ہے ۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

فلیکن اول ما تدعوھم الیہ شھادۃ ان لا الٰہ الا اللّٰہ پہلی بات جس کی طرف تم ان کو بلاؤ وہ "لا الٰہ الا اللہ" کی دعوت ہے ۔

(متفق علیہ)

اور بخاری کی روایت ہے کہ

Www.IslamicBooks.Website

اِلیٰ اَنْ یُّوَحِّدُوا اللہ — یہاں تک کہ وہ لوگ اللہ کو ایک جاننے لگیں۔

سوال ۹ — اللہ کے ناموں اور اس کی صفتوں کی توحید کیا ہے؟

جواب ۹ — اللہ کے صفات اور اس کے اسماء کی توحید کا مطلب یہ ہے کہ اللہ نے اپنی کتاب کے اندر جن چیزوں سے اپنی ذات کی تعریف کی ہے یا اللہ کے رسول نے اپنی احادیث صحیحہ کے اندر اس کی تعریف کی ہے، ان کو ان کی اصل حقیقت کے ساتھ ثابت کرنا اس طرح کہ نہ اس میں تاویل کی جائے نہ انھیں کسی چیز سے مثال دی جائے، نہ انھیں معطل سمجھا جائے، جیسے استواء، نزول، ید وغیرہ وغیرہ جیسی صفات جو اس کے کمال کے لائق ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ (الشوریٰ ۱۱) — اس جیسی کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یَنْزِلُ اللہُ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا۔ (رواہ مسلم) — یعنی اللہ تعالیٰ ہر رات آسمان دنیا پر اترتا ہے (اس طرح سے اترتا ہے جو اس کے جلال کے لائق ہے اس اترنے میں اپنی کسی مخلوق کے ساتھ مشابہت نہیں رکھتا)

سوال ۱۰ — اللہ تعالیٰ کہاں ہے؟

Www.IslamicBooks.Website

جواب ۱۰: اللہ آسمان میں عرش کے اوپر ہے، اللہ تعالٰی کا ارشاد ہے:

اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى یعنی رحمٰن عرش پر مستوی ہے یعنی

(طٰہٰ ۵) اوپر گیا اور بلند ہوا۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

ان اللہ کتب کتابا ..... یعنی اللہ نے ایک کتاب لکھی ہے جو

فھو عندہ فوق العرش اس کے پاس عرش پر ہے۔

(متفق علیہ)

سوال ۱۱: کیا اللہ ہمارے ساتھ ہے؟

جواب ۱۱: اللہ اپنے سننے، دیکھنے اور علم کی صفات کے ساتھ ہمارے ساتھ ہے سورہ طٰہٰ میں اللہ تعالٰی ارشاد فرماتا ہے:-

قَالَ لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اس نے کہا کہ تم دونوں ڈرو نہیں

اَسْمَعُ وَاَرٰى میں تمہارے ساتھ ہوں، میں سنتا بھی

(طٰہٰ: ۴۶) ہوں اور دیکھتا بھی ہوں۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

انکم تدعون سمیعا قریبا بیشک تم پکار رہے ہو سننے والے کو

وھو معکم قریب رہنے والے کو اور وہ تمہارے

(رواہ مسلم) ساتھ ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

سوال ۱۲ : توحید کا فائدہ کیا ہے ؟

جواب ۱۲ : توحید کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے آخرت میں عذابِ الٰہی سے نجات ہوگی ، اور دنیا میں ہدایت نصیب ہوگی ۔ اور گناہوں کا کفارہ ہوگا ۔

جیسا کہ اللہ کا ارشاد ہے :

اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْآ اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَھُمُ الْاَمْنُ وَھُمْ مُّھْتَدُوْنَ (الانعام - ۸۲)

یعنی جو لوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو شرک سے ملوث نہیں کیا تو ایسے ہی لوگوں کے لئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ لوگ ہیں ۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

یعنی اللہ پر بندوں کا یہ حق ہے کہ جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں تو اللہ انھیں عذاب نہ دے ۔

قبولِ اعمال کی شرطیں

سوال ۱۳ : عمل کے قبول ہونے کی شرطیں کیا ہیں ؟

جواب ۱۳ : اللہ تعالےٰ کے نزدیک قبولِ عمل کی تین شرطیں ہیں ۔

۱ - توحید پر ایمان - اللہ پر ایمان لانا اور اسے ایک ماننا ، سورہ کہف میں اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :-

Www.IslamicBooks.Website

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا
یعنی بے شک جو لوگ ایمان لائے اور عمل صالح کئے، ان کی مہمان نوازی کے لئے فردوس کے باغات ہیں۔

(الکھف-۱۰۷)

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ
یعنی کہدو کہ میں اللہ پر ایمان لایا پھر اس پر جم جاؤ

۲۔ اخلاص ۔ قبول عمل کی دوسری شرط اخلاص ہے، اخلاص اس عمل کو کہتے ہیں جو خالص اللہ کے لئے کیا گیا ہو، اس میں نہ ریاکاری ہو نہ پروپیگنڈہ سورۃ المومن میں اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے:

فَادْعُوا اللہَ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ
بندگی کرو اللہ کی خالص کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ کیلئے دین کو۔

(المومن - ۱۴)

۳۔ اعمال کا موافق شریعت ہونا، قبولِ عمل کی تیسری شرط۔ وہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے موافق ہو، اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے:

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ
اور جو کچھ بھی تمہیں رسول دیں اسے

Www.IslamicBooks.Website

وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا   لے لو اور جس سے منع کر دیں اس
(الحشر ۔ ۷)   سے رک جاؤ ۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

مَنْ عمل عملا لیس   جس نے کوئی ایسا کام کیا جو ہمارے حکم
علیہ امرنا فھو ردٌّ   کے مطابق نہیں ہے تو وہ عمل مردود ہے
(مسلم)

سب سے بڑا شرک

سوال ع۱   اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

جواب ع۱   اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ اس کے ساتھ شرک کرنا ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :

یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ   اے میرے بیٹے اللہ کے ساتھ شرک
الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ   نہ کرنا بیشک شرک سب سے بڑا
(لقمان ۱۳)   ظلم ہے ۔

اور جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ سب سے بڑا گناہ کیا ہے ۔ تو آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بناؤ، جبکہ اللہ تعالےٰ ہی نے تم کو پیدا کیا ہے ۔ (متفق علیہ)

Www.IslamicBooks.Website

سوال ۲:۔ سب سے بڑا شرک کیا ہے؟

جواب ۲:۔ غیر اللہ کے لئے عبادت کرنا، سب سے بڑا شرک ہے، جیسے غیر اللہ کو پکارنا یا مُردوں یا غیر حاضر زندوں سے مدد مانگنا،

اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے:

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا (النساء ۔ ۳۶) تم اللہ کی بندگی کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔

اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من اکبر الکبائر الشرك باللہ سب سے بڑا گناہ اللہ کے ساتھ شریک کرنا ہے۔

سوال ۳:۔ کیا اس امت کے اندر شرک موجود ہے؟

جواب ۳:۔ جی ہاں موجود ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ارشاد فرمایا:

وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ اور اکثر لوگ جو اللہ پر ایمان لانے کا دعویٰ کرتے ہیں، وہ مشرک ہیں۔

(یوسف ۔ ۱۰۶)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

لاتقوم الساعة حتى تلحق قیامت اس وقت تک قائم نہیں

Www.IslamicBooks.Website

قبائل من امتی بالمشرکین — ہو گی جب تک کہ میری امت کے
وحتی تعبد الاوثان — بعض قبائل مشرکین سے مل جائیں اور
(صحیح رواہ الترمذی) — بتوں کی عبادت کی جانے لگے۔

سوال ۴ مُردوں اور غائب لوگوں کو پکارنے کا کیا حکم ہے؟

جواب ۴ مُردوں اور غائبین کو پکارنا شرک اکبر ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنْفَعُكَ وَلَا یَضُرُّكَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ (یونس-۱۰۶)

اور ان کو مت پکارو جو نہ تم کو فائدہ پہونچا سکتے اور نہ ہی تم کو نقصان پہونچا سکتے ہیں اگر تم نے ایسا کیا تو تم ظالم ہو گے۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

من مات وھو یدعو من دون اللہ ندا دخل النار (بخاری)

جو شخص اس حالت میں مرا کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک بنا کر پکارتا تھا تو وہ جہنم میں داخل ہو گا۔

سوال ۵ کیا دعا عبادت ہے؟

جواب ۵ ہاں! دعا عبادت ہے، ارشاد ہے:۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ — اور تمہارے رب کا فرمان ہے کہ مجھ سے

Www.IslamicBooks.Website

لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ (المومن ۶۰)

دعا مانگو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا جو لوگ مجھ سے دعا کرتے ہوئے اکڑتے ہیں، عنقریب وہ جہنم میں داخل ہوں گے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ :۔

الدعاء هو العبادة — دعا عبادت ہے۔

(رواہ احمد و قال الترمذی حسن صحیح)

سوال ۶: کیا مردے دعا کو سنتے ہیں؟

جواب ۶: نہیں! مردے دعا نہیں سنتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے'

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى — تم مُردوں کو نہیں سنا سکتے۔

(النمل - ۸۰)

ارشاد باری ہے

وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِى الْقُبُوْرِ ۔ (فاطر-۲۲)

اور تم ان لوگوں کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔

Www.IslamicBooks.Website

شرکِ اکبر کی قسمیں

سوال ۷ کیا ہم مردوں اور غیر حاضروں سے فریاد کر سکتے ہیں؟

جواب ۷ ہم مردوں اور غیر حاضر لوگوں سے فریاد نہیں کر سکتے،

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ أَمْوَاتٌ غَيْرُ أَحْيَآءٍ وَّمَا يَشْعُرُوْنَ أَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ (النحل - ۲۰-۲۱)

اور وہ لوگ جو اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارتے ہیں وہ کچھ بھی نہیں پیدا کر سکتے بلکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں، وہ مردے ہیں اور ان میں زندگی کی رمق بھی نہیں ہے، اور نہیں جانتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔

نیز سورۃ الانفال میں اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

إِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ (الانفال - ۱۰)

جب تم لوگ اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے اور اس نے تمہاری فریاد کو قبول کیا تھا۔

اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

Www.IslamicBooks.Website

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ (حسن رواہ الترمذی)
اے ہمیشہ زندہ رہنے والے سب کی نگرانی کرنے والے تیری رحمت سے میں فریاد کرتا ہوں۔

سوال ۸: کیا غیر اللہ سے فریاد کرنا جائز ہے؟

جواب ۸: غیر اللہ سے فریاد کرنا جائز نہیں ہے، سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (الفاتحہ)
ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اذا سئلت فاسال الله واذا استعنت فاستعن بالله (حسن صحیح رواہ الترمذی)
جب تم کچھ مانگو تو اللہ سے مانگو اور جب تم مدد طلب کرو تو اللہ سے مدد طلب کرو۔

سوال ۹: کیا ہم زندوں سے مدد طلب کر سکتے ہیں؟

جواب ۹: جی ہاں! جن چیزوں کو زندے کر سکتے ہیں ان میں ہم ان سے مدد طلب کر سکتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى (المائدۃ - ۲)
اور تم لوگ نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے کی مدد کرو۔

Www.IslamicBooks.Website

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے :

واللہ فی عون العبد ما کان العبد فی عون اخیہ (رواہ مسلم)	اللہ بندے کی مدد اس وقت تک کرتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے ۔

سوال ۱۰ کیا غیر اللہ کے لئے نذر جائز ہے ؟

جواب ۱۰ نذر صرف اللہ کے لئے جائز ہے ، اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :

رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا (آل عمران ۳۵)	اے میرے رب جو کچھ میرے پیٹ میں ہے اس کو تیرے لئے میں نے نذر مانی ہے وہ تیرے لئے آزاد ہے ۔

اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

من نذر ان یطیع اللہ فلیطعہ ومن نذر ان یعصیہ فلا یعصیہ " (رواہ البخاری)	جس شخص نے اس بات کی نذر مانی کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے گا تو اسے چاہیئے کہ وہ اللہ کی اطاعت کرے اور جس شخص نے اس بات کی نذر مانی کہ وہ اللہ تعالےٰ کی نافرمانی کرے گا تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے ۔

سوال ۱۱ کیا غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرنا جائز ہے ؟

Www.IslamicBooks.Website

جواب ۱۱ غیر اللہ کے لئے ذبح کرنا جائز نہیں ہے، سورہ کوثر میں اللہ تعالے فرماتا ہے :۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو، اور (الکوثر) ذبح کرو۔

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

لعن الله من ذبح لغیرالله اللہ لعنت کرے اس پر جو غیر اللہ کے (رواہ مسلم) لئے ذبح کرے۔

سوال ۱۲ کیا ہم تقرب حاصل کرنے کی نیت سے قبروں کا طواف کر سکتے ہیں ؟

جواب ۱۲ تقرب کی نیت سے صرف کعبہ کا طواف جائز ہے، اللہ تعالے فرماتا ہے ۔

وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ اور چاہیئے کہ وہ لوگ اللہ کے پرانے (الحج ۲۹) گھر کا طواف کریں۔

اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

من طاف بالبیت سبعًا جس نے خانہ کعبہ کا سات مرتبہ طواف وصلی رکعتین کان کعتق کیا اور دو رکعت نماز پڑھی گویا اس رقبة (صحیح رواہ ابن ماجه) نے ایک غلام آزاد کیا۔

Www.IslamicBooks.Website

سوال ۱۳: جادو کا کیا حکم ہے؟

جواب ۱۳: جادو کفر ہے، اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:

وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ
اور لیکن شیطانوں نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے ہیں۔

(البقرة – ۱۰۲)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اجتنبوا السبع الموبقات الشرك بالله، السحر (رواہ مسلم)
سات مہلک چیزوں سے پرہیز کرو، اللہ کے ساتھ شرک کرنے سے اور جادو سے۔

سوال ۱۴: کیا ہم علم غیب کے بارے میں کاہنوں اور جیوتشیوں کی تصدیق کر سکتے ہیں؟

جواب ۱۴: ہم کاہنوں اور جیوتشیوں کی تصدیق نہیں کر سکتے، سورۃ النمل میں اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے،

قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ (النمل – ۶۵)
کہہ دیجئے کہ جو کوئی بھی آسمان و زمین میں ہے وہ غیب نہیں جانتا، غیب کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ:

من اتى عرافا او كاهنا فصدقه بما يقول، فقد
جو کوئی بھی کسی جیوتشی یا کاہن کے پاس آیا اور اس کی بتائی ہوئی باتوں کی

Www.IslamicBooks.Website

کفر بما انزل علیٰ محمد " تصدیق کرتا ہے تو اس نے اس شریعت کا انکار کر دیا جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی ہے ۔

(صحیح رواہ احمد)

سوال ۱۵ کیا کوئی شخص غیب جانتا ہے ؟

جواب ۱۵ غیب کوئی نہیں جانتا ہے سوائے ان رسولوں کے جن کو اللہ نے ان کے بارے میں بتایا ہے ، سورۃ جن میں اللہ کا ارشاد ہے :-

عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ (الجن - ۲۶)

وہ عالم الغیب ہے اپنے علم غیب کو کسی پر ظاہر نہیں کرتا ہے ، سوائے ان رسولوں کو جن کو وہ پسند کرتا ہے ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :-

لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا اللهُ

اللہ تعالیٰ کے علاوہ غیب کوئی نہیں جانتا

(حسن رواہ الطبرانی)

سوال ۱۶ کیا ہم تعویذ ، گنڈے اور دھاگے وغیرہ شفا کے لئے پہن سکتے ہیں ؟

جواب ۱۶ ہم تعویذ وغیرہ نہیں پہن سکتے ، سورۃ الانعام میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے :-

وَإِن يَمْسَسْكَ اللهُ بِضُرٍّ

اگر اللہ تمہیں نقصان پہونچائے تو اسے

Www.IslamicBooks.Website

فَلَا كَاشِفَ لَهٗ اِلَّا ھُوَ (الانعام - ۱۷)
اس کے علاوہ کوئی دور نہیں کر سکتا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ :-

اما انھا لا تزیدك الا وھنا انبذھا عنك فانك لو مت ما افلحت ابداً۔ (صحیح رواہ الحاکم وصححہ ووافقہ الذھبی)
وہ سوائے بزدلی کے اور کوئی فائدہ نہیں پہونچائے گا۔ اسے اپنے سے دور کر دو اس لئے کہ اگر تم اس پر مرے تو پھر کبھی نجات نہیں پاؤ گے۔

سوال ۱۷ کیا ہم گھونگھا اور مٹکا وغیرہ لٹکا سکتے ہیں ؟

جواب ۱۷ نظر بد سے بچنے کے لئے گھونگھا مٹکہ وغیرہ کوئی بھی چیز نہیں لٹکا سکتے ہیں ، اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے :

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗ (الانعام - ۱۷)
اور اگر اللہ تعالےٰ تمہیں کسی تکلیف میں پکڑے تو اللہ ہی کے سوا کوئی بھی اس کو دور نہیں کر سکتا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

من علق تمیمۃ فقد اشرك (مسند احمد)
جس نے تعویذ لٹکائی اس نے شرک کیا۔

Www.IslamicBooks.Website

سوال ۱۸ : اسلام کے مخالف قوانین پر عمل کا کیا حکم ہے ؟

جواب ۱۸ : وہ قوانین جو اسلام کے خلاف ہیں ان پر عمل کرنا اس صورت میں کفر ہے جب اسے جائز سمجھا جائے اور اس کے درست ہونے کا یقین ہو ،

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ (المائدۃ ـ ۴۷)	اور جو لوگ اللہ کے اتارے ہوئے حکم کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہ فاسق ہیں ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

وَمَا لَمْ تحکم ائمّتھم بکتاب اللہ و یتخیر بما انزل اللہ الاجعل اللہ بعثھم بینھم (حسن رواہ ابن ماجہ وغیرہ)	اور پیشوایانِ اسلام کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ نہیں کریں گے اور اللہ کی اتاری ہوئی شریعت کو اختیار نہیں کریں گے تو اللہ ان پر سخت پھوٹ ڈال دے گا ۔

سوال ۱۹ : اللہ کو کس نے پیدا کیا ؟

شیطان کے اس سوال کا جواب ہم کیسے دیں ؟

جواب ۱۹ : جب شیطان کسی کے دل میں اس قسم کے سوال کا وسوسہ پیدا کرے تو اس بارے میں اللہ سے پناہ مانگنا چاہیئے ۔

Www.IslamicBooks.Website

اور اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ	اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کچھ وسوسہ پیدا ہو تو تم اللہ کے ذریعہ پناہ چاہو بیشک وہ بہت سننے والا
(الاعراف ـ ۲۰۰)	اور بہت جاننے والا ہے ۔

شیطانوں کے جالوں کا توڑ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان الفاظ میں سکھایا ہے "

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ، ثُمَّ لِيَتْفُلْ عَنْ يَسَارِهٖ ثَلَاثًا وَلْيَسْتَعِذْ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَلْيَنْتَهِ، فَاِنَّ ذٰلِكَ يَذْهَبُ عَنْهُ	میں اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا اللہ ایک ہے ، اللہ بے نیاز ہے ، نہ تو وہ جنتا ہے ، اور نہ اسے کسی نے جنا ہے ، اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے ، پھر اسے اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوکنا چاہئے اور شیطان سے پناہ مانگنی چاہئے اور رک جانا چاہئے اس طرح سے وسوسہ دور ہو جائے گا ۔

(یہ بخاری، مسلم، احمد، ابوداؤد میں وارد شدہ صحیح احادیث کا خلاصہ ہے)

Www.IslamicBooks.Website

سوال ۲۰ شرک اکبر کے نقصانات کیا ہیں ؟

جواب ۲۰ شرک اکبر کا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ اس کے سبب آدمی ہمیشہ جہنم میں رہے گا ،

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ یعنی جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے
فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت حرام
الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَ کردی ہے . اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے
مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں

(المائدہ - ۷۲)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

ومن لقی اللہ یشرک بہ جس نے اللہ سے ملاقات کی اس حال
شیئا دخل النار میں کہ وہ اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی
(رواہ مسلم) شریک کرتا تھا وہ جہنم میں داخل ہوگا ،

سوال ۲۱ کیا شرک کے ساتھ کوئی عمل مفید ہے ۔

جواب ۲۱ شرک کے ساتھ کوئی بھی عمل فائدہ مند نہیں ہے ۔

اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے بارے میں کہا ہے :

وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحَبِطَ عَنْهُمْ یعنی اگر ان لوگوں نے شرک کیا تو جو کچھ

Www.IslamicBooks.Website

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (الانعام - ۸۹)	وہ عمل کرتے تھے سب بیکار ہو جائیں گے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

وقال اللہ تعالیٰ انا اغنی الشرکاء عن الشرك مَنْ عَمِلَ عَمَلاً اَشْرَكَ مَعِیَ فِیْهِ غَیْرِی تَرَكْتُهٗ وَ شِرْكَهٗ " (رواہ مسلم)	یعنی اللہ تعالیٰ نے کہا ہے، میں شرک کے بارے میں تمام شرکاء میں شرک سے سب سے زیادہ بے پرواہ ہوں جس نے بھی کوئی عمل کیا اور اس میں میرے ساتھ کسی اور کو شریک کیا تو میں اس کو اور اس کے شرک کو چھوڑ دیتا ہوں۔

Www.IslamicBooks.Website

الشرک الاصغر

سوال ۱ شرک اصغر کیا ہے؟

جواب ۱ شرک اصغر ریا ہے (یعنی کوئی کام اللہ کے لئے نہیں بلکہ دوسروں کو دکھانے کے لئے کیا جائے)

سورہ الکہف میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ جو شخص اپنے رب سے ملاقات کا خواہاں ہے
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا تو اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے اور
وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ
(الکہف - ۱۱۰) کرے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

ان اخوف ما اخاف علیکم سب سے زیادہ خوفناک چیز جس کے
الشرك الاصغر: الریاء» بارے میں میں تم سے ڈرتا ہوں، وہ
(صحیح رواہ احمد) شرک اصغر یعنی ریا ہے۔

کسی آدمی کا یہ کہنا کہ اگر اللہ اور فلاں نہ ہوتا یا یہ کہنا جو کچھ اللہ نے چاہا اور آپ نے چاہا، تو یہ بھی شرک اصغر میں داخل ہے،

Www.IslamicBooks.Website

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

لا تقل ما شاء الله وشاء فلان ولكن قولوا ما شاء الله ثم شاء فلان	یعنی تم لوگ یہ مت کہو کہ جو اللہ نے اور فلاں نے چاہا بلکہ یہ کہو کہ جو اللہ نے چاہا، پھر فلاں نے چاہا ۔

(صحیح رواہ احمد)

❁

سوال ۲: کیا غیر اللہ کی قسم کھانا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب ۲: غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں ہے ، سورۃ التغابن میں اللہ ارشاد فرماتا ہے ۔

قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ (التغابن ـ ۷)	کہدو کہ ہاں کیوں نہیں اور میرے رب کی قسم تم لوگ ضرور بالضرور اٹھائے جاؤ گے ،

اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

من حلف بغير الله فقد اشرك (صحیح رواہ احمد)	جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا ۔

اور ایک دوسری جگہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

من كان حالفا فليحلف بالله او ليصمت "	جسے قسم کھانا ہو اسے اللہ کی قسم کھانا چاہئے ، یا پھر خاموش رہ جائے ۔

❁

Www.IslamicBooks.Website

وسیلہ بنانا اور شفاعت طلب کرنا

سوال ۱؎ اللہ تعالےٰ تک پہونچنے کے لئے ہم کن چیزوں کا وسیلہ چاہیں؟

جواب ۱؎ بعض وسیلے جائز ہیں اور بعض ناجائز اور ممنوع ہیں۔

(۱) مشروع وسیلہ : جن چیزوں سے وسیلہ جائز ہے وہ اللہ کے اسماء حسنیٰ اس کی صفات اور عمل صالح ہیں، سورۃ الاعراف میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے،

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا (الاعراف) اور اللہ کے اچھے اچھے نام ہیں اللہ کو انھیں ناموں سے پکارو۔

سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (المائدہ) اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو، یعنی اس کا تقرب حاصل کرو۔

اس کی فرمانبرداری کر کے اور ان کے اعمال کے ذریعہ جن سے وہ راضی ہوتا ہے، مو خر الذکر آیت کی یہ تفسیر علامہ ابن کثیر نے قتادہ سے روایت کی ہے،

اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ " (صحیح رواہ احمد) میں تجھ پر ہر اس نام کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو تیری ذات کے لائق ہے۔

Www.IslamicBooks.Website

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی سے جنھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رفاقت جنت میں چاہی تھی فرمایا کہ :۔

آعِنِّیْ عَلٰی نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السجود (رواہ مسلم) اپنی ذات کی مدد کرو کثرت سجود سے یعنی نماز سے جو عمل صالح ہے ۔

(۲) ممنوع وسیلہ : جن چیزوں سے وسیلہ ممنوع ہے وہ مردوں کو پکارنا اور ان سے اپنی مرادیں مانگنا جیسا کہ عام طور پر آج کل ہوتا ہے اور ایسا کرنا شرک اکبر ہے ، اس لئے کہ اللہ تعالےٰ نے سورہ یونس میں فرمایا ہے کہ :۔

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ (یونس ـ ۱۰۶) اور تم اللہ کے علاوہ دوسرے لوگوں کو مت پکارو جو تمہیں نہ نفع پہونچا سکتے ہیں اور نہ ہی نقصان ۔ اگر تم نے ایسا کیا تو تمہارا شمار ظالموں میں سے ہوگا ۔

یعنی تم بھی مشرک گردانے جاؤ گے ۔

(۳) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و مرتبہ کو وسیلہ بنانا :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جاہ و جلال کے ذریعہ وسیلہ چاہنا ، مثلاً یہ کہنا کہ اے میرے رب محمدؐ کے جاہ کے واسطے مجھے شفا دے اس قسم کا وسیلہ بدعت ہے اس لئے کہ صحابہ نے ایسا نہیں کیا ہے اور اس لئے بھی کہ حضرت عمرؓ نے اپنی دعا میں

Www.IslamicBooks.Website

حضرت عباس رض کو وسیلہ بنایا جو اس وقت زندہ تھے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کی موت کے بعد وسیلہ نہیں بنایا، اس قسم کا وسیلہ انسان کو شرک تک پہونچا دیتا ہے کیونکہ جب آدمی کا یہ عقیدہ ہو کہ اللہ تعالٰی کسی انسان کے واسطے کا محتاج ہے جیسے امراء اور حکماء کا محتاج ہے تو اس نے خالق کو مخلوق کے برابر کر دیا،

سوال ۲ کیا دعا کسی انسانی واسطے کی محتاج ہے؟

جواب ۲ دعا کسی انسانی واسطے کی محتاج نہیں ہے، سورۃ البقرہ میں اللہ تعالٰی ارشاد فرماتا ہے:۔

وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ — جب تم سے میرے بندے میری بابت پوچھیں (تو کہہ دو) کہ میں قریب ہوں۔

(البقرۃ)

اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

انکم تدعون سمیعا قریبا وھو معکم — یعنی تم لوگ ایک ایسی ذات کو پکارتے ہو جو بہت ہی زیادہ سننے والا اور قریب ہے اور اپنے صفت علم کے ساتھ تمہارے ساتھ ہے۔

(رواہ مسلم)

سوال ۳ کیا زندوں سے دعا کی درخواست جائز ہے؟

جواب ۳ زندوں سے دعا چاہنا جائز ہے، البتہ مردوں سے دعا چاہنا جائز

Www.IslamicBooks.Website

نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بقید حیات تھے تو ان کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالےٰ سورہ محمد میں فرماتا ہے :-

وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (محمد – ۱۹)	اے نبی تم اپنی اور مومن مردوں اور مومنہ عورتوں کے گناہوں کی مغفرت طلب کرو۔

اور ایک صحیح حدیث میں ہے کہ :-

ان رجلا ضریر البصراتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال ادع اللہ ان یعافینی (رواہ الترمذی)	ایک آدمی جس کی بینائی چلی گئی تھی، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھے اس سے عافیت دے۔

سوال ۴ :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ کیا ہے ؟
یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ اور بندوں کے درمیان کس طرح واسطہ ہیں ؟

جواب ۴ :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا واسطہ احکامات الٰہی کا پہونچا دینا ہے، سورۃ المائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ (المائدہ – ۶۷)	اے رسول جو کچھ تمہارے رب کی جانب سے تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اسے پہونچا دو

Www.IslamicBooks.Website

اور جب صحابہ نے کہا کہ "نشھد انك قد بلغت" کہ ہم تو گواہی دیتے ہیں کہ بیشک آپ نے پہونچا دیا، اس کے جواب میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- اللھم اشھد "اے اللہ تو گواہ رہ (رواہ مسلم)

سوال ۵: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کس سے طلب کریں؟

جواب ۵: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت ہم اللہ سے طلب کریں۔ سورۃ الزمر میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

قُلْ لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا کہدو کہ ہر قسم کی شفاعت اللہ ہی کے لئے ہے۔ (الزمر- ۴۴)

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک صحابی کو سکھایا کہ وہ کہے "اللھم شفعه فی" (حسن صحیح رواہ الترمذی) یعنی اے اللہ میرے بارے میں انہیں شفیع بنا اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

انی اختبأت دعوتی شفاعة یوم القیامة من مات من امتی لا یشرك بالله شیئا (رواہ مسلم) یعنی روز قیامت اپنی دعوتِ شفاعت کو میں نے ان لوگوں کے لئے چھپا کر رکھا ہے جو میری امت میں سے جو لوگ کہ اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا۔

٭

Www.IslamicBooks.Website

سوال ع۶ کیا ہم زندوں سے شفاعت طلب کر سکتے ہیں ؟

جواب ع۶ ہم دنیا کے کاموں میں زندوں سے شفاعت طلب کر سکتے ہیں سورۃ النساء میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا (النساء - ۸۵)

یعنی جو اچھی شفاعت پیش کرتا ہے اس کے لئے اس میں سے ایک حصہ ہے اور جو بری شفاعت پیش کرتا ہے اس کیلئے اس میں سے ایک حصہ ہے،

یعنی اچھی سفارش کا اچھا بدلہ اور بری سفارش کا برا بدلہ سفارش کرنے والے کو ملتا ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

" اشفعوا تؤجروا " شفاعت کرو بدلہ دیئے جاؤگے ۔

(صحیح رواہ ابوداؤد)

سوال ع۷ کیا ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں مبالغہ کر سکتے ہیں ؟

جواب ع۷ نہیں! ہم آپ کی تعریف میں مبالغہ نہیں کر سکتے ، اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :-

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ (الكهف - ۱۱۰)

اے نبی کہدو کہ میں بھی تمہارے جیسا ایک انسان ہوں میری جانب وحی کیجاتی ہے کہ بیشک تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے

Www.IslamicBooks.Website

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "

لا تطرونی کما اطرت النصاریٰ عیسی بن مریم فانما انا عبد فقولوا عبد اللہ ورسولہ (رواہ البخاری)

تم لوگ میری حد سے زیادہ تعریف مت کرو، جس طرح نصاریٰ نے عیسیٰ بن مریم کی حد سے زیادہ تعریف کی بے شک میں ایک بندہ ہوں، بس تم لوگ یہ کہو کہ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

محبت، ولاء اور حکم

سوال ۱ دشمنانِ اسلام سے محبت رکھنا کیسا ہے؟

جواب ۱ اللہ اور اس کے رسول کے دشمنوں سے محبت رکھنا منع ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

يَآيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ (الممتحنة-۱)

ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کرو۔

Www.IslamicBooks.Website

سوال ۲: ولاء (دوستی) کیا ہے ؟

جواب ۲: ولاء محبت اور نصرت کو کہتے ہیں، سورۃ التوبہ میں اللہ تعالےٰ ارشاد فرماتا ہے :۔

وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ (التوبة - ۷۱) — مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

المومن للمومن كالبنيان يشد بعضه بعضاً (رواه مسلم) — ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے دیوار کے مانند ہے جو ایک دوسرے کو مضبوط کرتی ہے ۔

سوال ۳: کیا دشمنانِ اسلام سے دوستی کرنا اور ان کی مدد کرنا جائز ہے ؟

جواب ۳: دشمنانِ اسلام سے دوستی کرنا اور ان کی مدد کرنا ناجائز ہے، اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ (المائدة - ۵۱) — یعنی تم میں سے جو ان سے دوستی کرتا ہے تو وہ انہیں میں سے ہے ۔

Www.IslamicBooks.Website

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

ان آل بنی فلان لیسوا بأولیاء (صحیح رواہ احمد) کہ فلاں قبیلہ کے لوگ میرے دوست نہیں ہیں ۔

سوال ۴۲ ولی کون ہے ؟

جواب ۴۲ متقی مسلمان ولی ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ بے شک اولیاء اللہ کو کسی قسم کا خوف اور غم نہیں ہوتا، اولیاء اللہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیا ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

انما ولیی اللہ وصالح المومنین (صحیح رواہ احمد) کہ بیشک میرا ولی اللہ ہے اور نیک مسلمان ہیں ۔

سوال ۴۳ مسلمان کن چیزوں سے فیصلہ کریں ؟

جواب ۴۳ مسلمان قرآن مجید اور احادیث صحیحہ سے فیصلہ کریں ، سورۃ المائدہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے :۔

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ (المائدہ ۴۹) آپ ان کے درمیان فیصلہ کیجئے ان چیزوں سے جسے اللہ تعالےٰ نے نازل کیا ہے ۔

Www.IslamicBooks.Website

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

عالم الغیب والشھادۃ انت — یعنی حاضر و غائب کا جاننے والا ہے
تحکم بین عبادک — تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ
(رواہ مسلم) — کرتا ہے۔

قرآن و حدیث پر عمل

سوال ۱۔ اللہ تعالٰے نے قرآن مجید کیوں نازل کیا؟

جواب ۱۔ اللہ تعالٰے نے قرآن مجید اس لئے نازل کیا کہ اس پر عمل کیا جائے
سورۃ الاعراف میں اللہ تعالٰے فرماتا ہے:۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ — یعنی تم پیروی کرو اس کتاب کی جو تمہاری
رَّبِّکُمْ (الاعراف ۔ ۳) — طرف تمہارے رب کی جانب سے اتاری
گئی ہے۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یقرؤا القرآن وعلموا بہ — تم لوگ قرآن پڑھو اور اس پر عمل
ولا تاکلوا بہ — کرو، اور اسے ذریعہ معاش نہ
(صحیح رواہ احمد) — بناؤ۔

Www.IslamicBooks.Website

سوال ۲: حدیث صحیح پر عمل کرنے کا حکم کیا ہے؟

جواب ۲: صحیح حدیث پر عمل کرنا واجب ہے، سورۃ الحشر میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:۔

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا۔ (الحشر ۔ ۷)

اور جو کچھ تمہیں رسول دیں اسے لے لو، اور جن چیزوں سے روک دیں اس سے رک جاؤ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین تمسکوا بھا (صحیح رواہ احمد)

تم پر میری سنت اور خلفاء راشدین کی سنت واجب ہے، اسے مضبوطی سے تھام لو۔

سوال ۳: کیا ہم قرآن کے ذریعے حدیث سے بے نیاز ہو سکتے ہیں؟

جواب ۳: نہیں! ہم قرآن کے ذریعہ حدیث سے بے نیاز نہیں ہو سکتے۔ سورہ النحل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ (النحل ۔ ۴۴)

اور ہم نے آپ کی جانب ذکر نازل کیا تاکہ آپ بیان کر دیں وہ سب باتیں جو ان کی طرف اتاری گئی ہیں۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

Www.IslamicBooks.Website

الا وانی اوتیت القرآن ومثلہ (صحیح رواہ ابو داؤد وغیرہ) یاد رکھو، مجھے قرآن دیا گیا اور اسی کے ساتھ اسی جیسی حدیث بھی۔

سوال ۴: کیا ہم کسی قول کو اللہ اور رسول کے قول پر مقدم کر سکتے ہیں؟

جواب ۴: نہیں! ہم کسی بھی قول کو اللہ اور اس کے رسول کے قول پر مقدم نہیں کر سکتے، سورۃ الحجرات میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

یَاۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (الحجرات ـ ۱) اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے آگے کسی چیز کو مقدم نہ کرو۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لا طاعة لمخلوق فی معصية الخالق (صحیح رواہ الطبرانی) اللہ تعالےٰ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا ہے کہ میں ڈرتا ہوں کہ کہیں تمہارے اوپر آسمان سے پتھر نہ برسنے لگیں کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ اللہ کے رسول نے کہا اور تم لوگ کہتے ہو کہ ابو بکر و عمر نے کہا۔

سوال ۵: جب ہم میں اختلاف پڑ جائے تو ہم کیا کریں؟

جواب ۵: جب ہم میں اختلاف پیدا ہو جائے تو ہمیں قرآن اور احادیث صحیحہ

Www.IslamicBooks.Website

کی طرف رجوع کرنا چاہئے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّأَحْسَنُ تَأْوِيْلًا

اگر تم لوگ کسی چیز کے بارے میں لڑ پڑو تو اسے اللہ اور رسول کی جانب لوٹا دو اگر تم لوگ اللہ اور قیامت کے روز پر ایمان رکھتے ہو، یہی اچھا طریقہ ہے اور بہترین انجام ہے ۔

(النساء ـ ۵۹)

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ تَمَسَّكُوْا بِهَا .

لازم پکڑ لو میری اور خلفائے راشدین کی سنت کو اور اس کو مضبوطی سے تھام لو ۔

سوال ۲۰ تم اللہ اور اس کے رسول سے کیسے محبت کروگے ؟

جواب ۲۰ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے ذریعہ اور ان دونوں کے احکامات کی پیروی کر کے میں ان دونوں سے محبت کروں گا ۔ سورۂ آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

(اے نبی) کہدو کہ اگر تم لوگ اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ

Www.IslamicBooks.Website

کی طرف رجوع کرنا چاہئے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ	اگر تم لوگ کسی چیز کے بارے میں لڑ پڑو
فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ	تو اسے اللہ اور رسول کی جانب لوٹا دو
إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ	اگر تم لوگ اللہ اور قیامت کے روز
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَٰلِكَ خَيْرٌ	پر ایمان رکھتے ہو، یہی اچھا طریقہ ہے
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا	اور بہترین انجام ہے ۔

(النساء ـ ۵۹)

اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

عَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ	لازم پکڑ لو میری اور خلفائے راشدین
الخلفاء الراشدين تمسكوا	کی سنت کو اور اس کو مضبوطی سے
بها ۔	تھام لو ۔

سوال ۲۸ تم اللہ اور اس کے رسول سے کیسے محبت کرو گے ؟

جواب ۲۸ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کے ذریعہ اور ان دونوں کے احکامات کی پیروی کر کے میں ان دونوں سے محبت کروں گا ۔ سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ	(اے نبی) کہدو کہ اگر تم لوگ اللہ سے
فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ	محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ

Www.IslamicBooks.Website

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (آل عمران ـ ۳۱)

بھی تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہوں کو بخش دے گا، اللہ بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

لا یومن احد حتی اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین (متفق علیہ)

تم میں سے کوئی اس وقت تک ایمان نہیں لا سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والدین اور اس کے بچے اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں ۔

سوال :- کیا ہم عمل چھوڑ کر تقدیر پر بھروسہ کر لیں ؟

جواب :- ہم عمل کرنا نہیں چھوڑ سکتے ، سورۃ اللیل میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى (اللیل ـ ۷)

جس نے دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور نیکی کی تصدیق کی تو عنقریب ہم اس کے لئے آسان کر دیں گے ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

اعملوا فکل میسر لما خلق لہ (رواہ البخاری ومسلم)

یعنی عمل کرو سب کے لئے وہی چیز آسان کی گئی ہے جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا ہے

Www.IslamicBooks.Website

سنت اور بدعت

سوال ۱: کیا دین کے اندر اچھی بدعت بھی ہے ؟

جواب ۱: دین کے اندر کوئی بھی اچھی بدعت نہیں ہے ، سورۃ المائدۃ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا (المائدہ ۔ ۳)

آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے اوپر اپنی نعمتوں کو پورا کر دیا ہے اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا ہے ۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

وکل بدعۃ ضلالۃ وکل ضلالۃ فی النار

ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے ۔

(صحیح رواہ احمد وغیرہ)

سوال ۲: دین میں بدعت کیا ہے ؟

جواب ۲: دین کے اندر زیادتی یا کمی دین کے اندر بدعت ہے ، اللہ تعالیٰ نے سورۃ الشوریٰ میں مشرکین کی بدعتوں کا انکار کرتے ہوئے فرمایا ہے

Www.IslamicBooks.Website

اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَأْذَنْ بِهِ اللّٰهُ (الشوریٰ ـ ۲۱) کیا ان کیلئے ایسے شرکاء ہیں جنہوں نے دین کے اندر قانون سازی کی ان باتوں کی جن کا اللہ نے حکم نہیں دیا۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من احدث فی امرنا هذا ما لیس منه فهو رد (متفق علیه) جس نے ہماری شریعت کے اندر کوئی نئی بات پیدا کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ نئی بات ناقابل قبول ہوگی

سوال ۳ کیا اسلام کے اندر کوئی سنت حسنہ بھی ہے؟

جواب ۳ جی ہاں! اسلام کے اندر سنت حسنہ بھی ہے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من سن فی الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها من بعده من غیر ان ینقص من اجورهم شیئ (رواه البخاری) جس نے اسلام کے اندر کوئی اچھا طریقہ اختیار کیا تو اس کے لئے اس کا ثواب ہے اور اس شخص کا بھی ثواب اس کو ملے گا جس نے اس کے بعد اس اچھے طریقے پر عمل کیا اس کے اجر میں کمی کئے بغیر۔

سوال ۴ مسلمانوں کی مدد کب کی جائے گی؟

جواب ۴ جب مسلمان اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی کی سنت کی تطبیق کی طرف پلٹیں گے اور توحید کو پھیلائیں گے اور ظاہری اختلاف کے باوجود شرک سے بچیں گے اور اپنے دشمنوں کے لئے حتی المقدور قوت جمع کریں گے تب ان کی مدد کی جائے گی، ارشاد باری ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کروگے تو وہ بھی

Www.IslamicBooks.Website

يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ (محمد-۷) تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

اسی طرح سورۃ النور میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ :۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا | تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے
الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ | ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ ان کو ضرور زمین پر
كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَ | خلیفہ بنائے گا جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو
لَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى | خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو آسان
لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ | کر دیگا جس کو اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے
أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا | اور ان کے خوف کو امن سے بدل دیگا وہ لوگ میری
(النور - ۵۵) | عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کریں گے ۔

مقبول دعا

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب بھی کسی بندے کو رنج والم پہونچا اور اس نے کہا :

اللهم انی عبدك وابن عبدك وابن | اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں
امتك ناصيتي بيدك ماض فيي | تیری لونڈی کا بیٹا ہوں میری پیشانی تیرے ہاتھ
حكمك عدل فيي قضاءك اسئلك | میں ہے میری زندگی میں تیرا حکم جاری ہے، میرے
بكل اسم هولك سميت به نفسك | بارے میں تیرا فیصلہ عدل وانصاف پر مبنی ہے، میں تجھے
او انزلته فی كتابك او علمته احدا | تیرے ہر اس نام سے پکارتا ہوں جس سے تو نے خود کو

Www.IslamicBooks.Website

من خلقك او استاثرت به فی علم الغیب عندك ان تجعل القرآن ربیع قلبی و نور صدری وجلاء حزنی وذهاب همی۔ الا اذهب الله همه وحزنه و ابدله مکانه فرجًا

(صحیح رواہ احمد)

موسوم کیا ہے یا اپنی کتاب کے اندر نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا علم غیب میں اپنے لئے مخصوص کرلیا ہے تو قرآن کو میرے دل کی بہار بنادے میرے سینے کا نور بنادے اور میرے غم کو دور کرنے کا ذریعہ بنا اور میرے رنج والم کے ختم ہونے کا باعث بنا، تو اللہ تعالیٰ اسکے رنج وغم کو دور کردیتا ہے اور اس کے بدلے کشادگی عطا کرتا ہے۔

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

سلسلہ مطبوعات الدار السلفیہ نمبر ۰۷

نام کتاب	:	اپنا عقیدہ سیکھیے
مؤلف	:	محمد بن جمیل زینو
نام مترجم	:	ارشد مختار
طابع	:	اکرم مختار
ناشر	:	الدار السلفیہ ممبئی
تعداد اشاعت (بار دہم)	:	ایک ہزار
تاریخ اشاعت	:	مارچ ۲۰۰۳ء
قیمت	:	۱۵/روپے

ملنے کا پتہ

دار المعارف

۱۳/محمد علی بلڈنگ، بھنڈی بازار، ممبئی-۳، فون: ۲۳۴۵۶۲۸۸

Www.IslamicBooks.Website

MAKTABA
AL–DARUSSALAFIAH
6/8-HAZRAT TERRACE, SK. HAFIZUDDIN MARG,
BOMBAY - 400 008 (INDIA)
Tel:2308 27 37/ 2308 89 89, Fax:2306 57 10.

Rs.15/-

Www.IslamicBooks.Website